یادرفتگاں

## مرتب انوارالباری
# علامہ سید احمد رضا بجنوریؒ کا سانحہ ارتحال

حضرت علامہ مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوریؒ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۹۸ء بروز جمعرات بعد نماز تہجد حالت سجدہ میں انتقال فرماگئے ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
مرحوم انوارالباری شرح اردو صحیح البخاری کے مؤلف تھے اور علم حدیث پر گہری نظر تھی ۔ مرحوم حضرت علامہ انورشاہ کشمیریؒ کے ہندوپاک میں بظاہر اب آخری شاگرد تھے جوکہ حیات تھے ۔ ابھی چند ماہ قبل لکھنو میں حضرت مولانا منظور نعمانیؒ کا انتقال ہوا تھا ۔ مولانا نعمانیؒ کے انتقال کے بعد حضرت علامہ کشمیریؒ کے زندہ شاگردوں میں آپ کا ہی نام تھا ۔ اب بظاہر حضرت کشمیری کے نمایاں شاگردوں میں جنہوں نے علم وفن میں نمایاں کارنامے انجام دیے کوئی بقیہ حیات نہیں ہے ۔

حضرت علامہ مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوریؒ کی عمر نوے (۹۰) سال سے زیادہ ہوئی ۔ زندگی بھر سادگی اور استقامت میں بسر ہوئی ۔ مرحومؒ نے اپنی باطنی زندگی خصوصاً اپنے مقام کو ہمیشہ اخفاء میں رکھا ۔ مزاج میں انتہادرجہ سادگی تھی ۔ علوم وفنون میں ٹھوس تھے ۔ نظر بہت گہری تھی خصوصاً علم حدیث کا بےکراں سمندر تھے ۔ یہ علم حدیث کا ہی ثمرہ تھا ۔ کہ یاد داشت اور قوت حافظہ آخری دن تک قابل حیرت تھے ۔ مرحوم کی پیدائش اور وفات یوپی کے شہر بجنور میں ہوئی ۔ دارالعلوم دیوبند کے بڑے فضلاء وعلماء میں آجکل آپ کا شمار تھا ۔ مسائل کا استحضار بھی عجیب تھا ۔ اپنی سادگی للھیت اور دینداری کی وجہ سے اپنے شہر بجنور اور گردنواح میں آپ کا بڑا اثر تھا ۔ دوردراز کے حضرات بھی آپکی علمی کتابوں کے حوالہ سے مسلسل ملاقات کیلئے آتے رہتے تھے ۔ گذشتہ چند سال سے تصنیفی و تالیفی کام چھوڑ کر مسلسل شب وروز عبادت میں مشغول رہتے تھے اور سفر آخرت کی تیاری کا ذکر کرتے تھے ۔ خداوندکریم مرحوم کو کروٹ کروٹ سکون وآرام نصیب فرماوے اور درجات بلند فرماکر جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین مقام عطا فرمادیں ۔ آمین ثم آمین ۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماویں ۔ آمین ثم آمین ۔ قارئین کرام سے عموماً اور دیوبند نیز اکابر دیوبند سے متعلق علماء وطلباء مدارس دینیہ سے ایصال ثواب کی درخواست ہے ۔